



سوال

(80) امام کے سلام پھیرنے کے بعد مقتدی سلام پھیرے گا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا امام کے سلام پھیرنے کے بعد مقتدی سلام پھیرے گا یا باہر سلام کے ساتھ اس کی متابعت کرے گا؟ (فتاویٰ الامارات: 82)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:

"إِنَّمَا نُجِلُّ الْإِيمَانَ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا"

اسی پر ہم قیاس کریں گے "وإذا سلم فسلموا" اور جب سلام پھیرے تو تم بھی سلام پھیرو۔ اہل السنہ کے نزدیک ایک اور طریقہ بھی معروف ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے:

"كان يقتصر آحيانا على تسليمته واحدة"

کہ کبھی کبھار ایک ہی سلام پہ اکتفا کرتے تھے۔

اس لیے ہم کہتے ہیں کہ سلام میں بھی امام کی اقتدا کرے۔ امام کے سلام پھیر لینے کے بعد سلام پھیرے تو یہ بھی صحیح ہے کیونکہ سلام پھیرنا دونوں طرف یہ بھی نماز کے ارکان میں سے ایک رکن ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"وَتَحْرِيْمُنَا التَّكْبِيرَ، وَتَحْلِيْمُنَا التَّسْلِيمَ"

نماز سے خارج تمام کاموں کو اللہ اکبر حرام کر دیتا ہے اور سلام ان کو حلال کر دیتا ہے۔

سلام سے مراد پہلا سلام ہے کہ جب امام "السلام علیکم" کہے تو ہم بھی اس کی متابعت کریں گے اس سے پیچھے نہیں رہیں گے۔



هذا ما عندي والتدا علم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

نماز کا بیان صفحہ: 177

محدث فتویٰ